سوال

(88) رات کی آخری تہائی کی گھنٹوں میں تعیین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں رات کی آخری تہائی کی تعیین گھنٹوں میں چاہتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کے آخری ثلث (3 1) کی گھنٹوں میں تعیین تو ناممکن ہے، لیکن ہر انسان کے لیے اس کی معرفت ممکن ہے۔ وہ یوں کہ غروب شمس سے لے کر طلوع فجر تک کے کل وقت کو تین حصوں میں تقسیم کرے، رات کے پہلے دو حصے ثلث کہلاتے ہیں جبکہ تیسرا حصہ آخری تہائی ہو گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَنزِلُ کُلَّ لَیلَةٍ حِینَ یَبقَی ثُلُثُ اللَّیلِ الآخِرُ فَیَقُولُ: مَن یَدعُونِی فَأَستَجِیبَ لَہُ؟ مَن یَسأَلُنِی فَأُعطِیَہُ؟ مَن یَستَغفِرُنِی فَأَغفِرَ لَہُ) (صحیح البخاری و صحیح مسلم)

''ہر رات کے ثلث آخر میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اترتے ہیں اور فرماتے ہیں کون ہے جو مجھے پکارے؟ میں اس کی حاجت پوری کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے؟ میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے معافی چاہے؟ اور میں اسے معاف کروں۔''

بندہ مومن کو چاہئے کہ (اگرچہ قلیل وقت ہی سہی) اس وقت کو غنیمت سمجھے۔ شائد اسے یہ فضل عظیم یسر آ جائے۔ شاید وہ مولائے پاک کی رحمتوں کا کوئی حصہ حاصل کر پائے اور اس طرح اس کی دعائیں شرف قبولیت سے نوازی جائیں۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 113